حوالہ نمبر: 11365/42	فتویٰ نمبر: 70811/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارہ کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

کاروبار کا لوگو اور کارڈ بنانا اور کارڈ پر تصویر لگانا

سوال: لوگو میکنگ اور کارڈ میکنگ ہمارے کام کا حصہ ہے۔ ہم آرڈر پر کاروبار کے کارڈ اور لوگو بنا کر دیتے ہیں لیکن ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کاروبار حقیقت میں موجود بھی ہے یا نہیں۔ کیا یہ جائز ہے؟ اسی طرح کارڈ پر بعض اوقات ملازم یا منیجر وغیرہ کی تصویر بھی لگانی ہوتی ہے۔ یہ صحیح ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور صورت میں آپ کسٹمر کے آرڈر پر کارڈ اور لوگو بنا کر دیتے ہیں۔ آپ کے لیے یہ تحقیق کرنا ضروری نہیں ہے کہ وہ کاروبار موجود ہے یا نہیں۔ نیز آپ کارڈ پر جو تصویر لگاتے ہیں اس کا پرنٹ نکلنا یقینی ہوتا ہے۔ اس کے بارے میں اصولی حکم یہ ہے کہ جاندار کی پرنٹڈ تصویر بنانا جائز نہیں البتہ جہاں شرعاً مجبوری ہو وہاں ضرورت کی وجہ سے تصویر بنوانا اور بنانا مباح ہوگا۔ چونکہ ان کارڈز کا پرنٹ قانونی یا ادارتی مجبوری کی بنا پر بھی ہو سکتا ہے اور بلا ضرورت بھی، لہذا اس کے غلط استعمال کا گناہ آرڈر دینے والے پر ہوگا اور آپ کے لیے ان کا بنانا جائز ہوگا۔

<u>الضرورات تبيح المحظورات</u>، ومن ثم جاز أكل الميتة عند المخمصة، وإساغة اللقمة بالخمر، والتلفظ بكلمة الكفر للإكراه وكذا إتلاف المال، وأخذ مال الممتنع الأداء من الدين بغير إذنه ودفع الصائل، ولو أدى إلى قتله.

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

(الاشباہ والنظائر، 73/1، ط: دار الكتب العلمية)

وإن تحققت الحاجة له إلى استعمال السلاح الذي فيه تمثال فلا بأس باستعماله. لأن مواضع الضرورة مستثناة من الحرمة، كما في تناول الميتة.

(شرح السير الكبير، 1463/1، ط: الشركة الشرقية)

ويكره بيع السلاح من أهل الفتنة في عساكرهم، ولا بأس ببيعه بالكوفة ممن لم يدر أنه من أهل الفتنة، وهذا في نفس السلاح، فأما ما لا يقاتل به إلا بصنعة كالحديد فلا بأس به كذا في الكافي.

(الفتاوى الهندية، 285/2، ط: دار الفكر)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE